سوال

ایام حیض میں نماز کا مسئلہ

جواب

ایام حیض میں چھوڑی ہوئی نمازوں کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ نماز فرض عین ہے، اس سے کسی صورت میں بھی چھٹکارہ نہیں ہے۔ کھڑے ہو کر نہیں پڑھ سکتے ہیں تو بیٹھ کر پڑھیں اور بیٹھ کر نہیں تو لیٹ کر، بہر صورت نماز کا ادا کرنا فرض عین ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا ایام حیض میں چھوڑی ہوئی نماز کی قضا کرنا لازم ہے یا نہیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! ایامِ حیض میں عورت کے لئے نماز پڑھنا شرعاً ناجائز ہے' یہی مذہب تمام صحابہ کرام' تابعین' تبع تابعین اور ائمہ مجتہدین کا ہے۔ رہا یہ سوال کہ یہ ممانعت کیوں ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ طہارت نماز کی شرائط میں سے ہے۔ ناپاکی کی حالت میں نماز ادا نہیں کی جا سکتی۔ اس کے لیے پاک ہونا ضروری ہے۔ حیض کی حالت ناپاکی کی ایک حالت ہے۔ خواتین کی یہ حالت چونکہ اختیاری نہیں ہوتی اس لیے انہیں نماز نہ پڑھنے کی رعایت دی گئی ہے۔ اور ان چھوڑی گئی نمازوں کی قضا بھی نہیں ہے، ہاں البتہ اگر روزے چھوٹ گئے ہوں تو ان کی قضا کی جائے گی۔ « عن معاذۃ قالت : سالت عائشۃ 'فقلت : ما بال الحائض تقضی الصوم ولا تقضی الصلوۃ؟ فقالت : احروریۃ انتِ ؟ فقلت : لست بحروریۃ' ولکن اسئل۔ قالت : کان یصیبنا ذلک فنومر بقضاء الصوم ولا نومر بقضاء الصلوۃ" » (صحیح مسلم ج : ۱' ص : ۱۵۳) ترجمہ : ۔ حضرت معاذہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا : کیا وجہ ہے کہ حائضہ عورت روزوں کی قضا کرتی ہے اور نماز کی قضا نہیں کرتی؟ حضرت عائشہ نے فرمایا : کیا تو حروریہ (خوارج سے) ہے؟ میں نے کہا : میں تو حروریہ نہیں ہوں' بلکہ جاننا چاہتی ہوں۔ حضرت عائشہ نے فرمایا : ہمیں حیض آتا تو ہمیں روزوں کی قضا کا حکم دیا جاتا اور نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا جاتا تھا"۔ ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث